



پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیما)، اسلام آباد

مؤرخہ: 16 مارچ 2016ء

نمبر...../OPS/2015/13(17)

چیف ایگزیکٹو آفیسر،

انڈیپنڈنٹ میڈیا کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ، (جیونوز چینل)،

آئی آئی چندر گھروڈ کراچی

جیونوز قتل ہونے کی فوج دکھانے پر پیما نے نوٹس لے لیا

ایڈوائس

آج مؤرخہ 16 مارچ 2016ء کو جیونوز نے رات 08:02 منٹ پر نیوز چینل کے دوران بھارتی ریاست ہریانہ میں کبڈی کے کھلاڑی کے سر عام قتل کی خبر نشر کرتے ہوئے واقعہ کی ویڈیو فوٹیج نشر کی جس میں کھلاڑی کو گولی لگتے اور گرتے ہوئے دکھایا گیا۔ یہ ناگوار منظر لاکھوں ناظرین تک بغیر ایڈٹ ہوئے پہنچا جو کہ صحافتی اقدار کے تحت قابل قبول یا پیشہ ارا نہ تصور نہیں کیا جاسکتا۔ پیما قوانین کے تحت ایسے خوف و ہراس کا باعث بننے والے مناظر نہیں دکھائے جانے چاہئیں۔

- 2- مذکورہ بالا خبر سے واضح ہے کہ چینل کی ادارہ جاتی نگران کمیٹی غیر فعال ہے یا پھر وہ اس کا مؤثر استعمال کرنے سے نا مستور پر گریز اں ہے جو کہ قانون کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔
- 3- ایسے کسی بھی پروگرام یا خبر کا نشر کرنا پیما کے ضابطہ 2007 کی شق (f) 20، پیما رولز 2009 کے رول (1) 15 اور سپریم کورٹ آف پاکستان کے نافذ کردہ الیکٹرانک میڈیا ضابطہ اخلاق 2015 کی شقوں (5) 4 اور (3) 2 کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔

الیکٹرانک میڈیا (پروگرام و اشتہارات) ضابطہ اخلاق- 2015

- 4- خبریں اور حالات حاضرہ کے پروگرام۔ لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ (5) خوبی مناظر بشمول خون آلود جگہ اور لاشوں کی غیر ضروری فوٹیج و تصویلات نشر نہیں کی جائیں۔
- 8- حادثوں، تشدد اور جرائم کے واقعات کی کوریج۔ لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ (2) کسی بھی ایسے مواد کو دکھانے سے پہلے جو کہ ممکنہ طور پر پریشان ہو یا بدحواس کرنے والا ہو اس سے پہلے واضح طور پر مناسب اہتمام دیا جائے تاکہ ناظرین کو کسی مواد کو دیکھنا نہ دیکھنے کا فیصلہ کرنے کا موقع مل سکے۔
- (3) تشدد کو وہ مناظر یا مصائب جن میں ان افراد کی قریب سے لی گئی تصاویر دکھائی جائیں جنہیں ظالمانہ طور پر تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہو قتل کیا گیا ہو، وہ ہرگز نہیں دکھائیں۔
- 4- لہذا، بذریعہ ایڈوائس ہڈ جیونوز ٹی وی چینل کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ پیما قوانین کے منافی پروگرام یا خبر نشر کرنے سے گریز کرے۔
- 5- ایڈوائس ہڈا جانا اتھارٹی کی منظوری سے جاری کی گئی۔

(محمد طاہر)

جنرل منیجر (آپریشنز)

کاپی برائے اطلاع

- (i) مے جی ایم چیئرمین آفیس۔
- (ii) جنرل منیجر (میڈیا و تعلقات عامہ)۔
- (iii) جنرل منیجر (مانیٹرنگ)